کی انہوں نے ایک خالص سیاسی تعبیر کر ڈالی اور دین کا اصل جوہر یعنی عبد و معبود کا باہمی ربط و تعلق بالکل نظر انداز ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت اسلامی سے علیحدہ ہونے والوں میں سے اکثر و بیشتر کے معاملے میں یہ صورت حال نظر آتی ہے کہ وہ مذہب کے بنیادی لوازم سے بھی آزاد ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ نماز روزے تک کے پابند نہیں رہتے گویا کہ ان کا دین و مذہب کے ساتھ کل لگاؤ تحریک اسلامی ہی کی بنیاد پر قائم تھا جو اس سے انقطاع کے ساتھ ہی منہدم ہو گیا۔ دوسرا[1] اور ہماری اس وقت کی گفتگو کے اعتبار سے اہم تر' نتیجہ اس کا یہ ہے کہ ان کے زیرِ اثر نوجوانوں میں سے جنہیں بعد میں باہر کی دنیا سے سابقہ پیش آتا ہے اور وہ اپنے ملک اور اس کے بھی خالص اپنی تحریک کے محدود حلقے سے باہر نکل کر یورپ کی یونیورسٹیوں میں پہنچے ہیں اور وہاں مغرب کے اصل فکر سے براہ راست ان کا سامنا ہوتا ہے تو ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں[2] کہ ان کا سابق اسلامی فکر ریت کے کچے گھروندوں کی طرح جواب دے جاتا ہے اور وہ ریب و تشکک کا شکار ہو کر بعض اوقات بے دینی و الحاد تک جا پہنچتے ہیں.......... اسی کا ایک شاخسانہ یہ بھی ہے کہ چونکہ یہ مذہبی فکر' کسی پختہ اور محکم فلسفیانہ اساس پر قائم نہیں۔ لہٰذا اس میں نمو اور ترقی کی صلاحیتیں بھی مفقود ہیں۔ چنانچہ جماعت اسلامی کے حلقے کے جرائد کو دیکھ لیجئے یا نئی مطبوعات کو.......... حتیٰ کہ ان کے قائم کردہ ریسرچ کے اداروں تک سے جو چیزیں شائع ہو رہی ہیں ان سب میں بس دو ہی چیزیں نظر آئیں گی۔ یا تو "فرمودات ماؤزے تنگ" کی طرح فرمودات مودودی' کی تشریح و توضیح.......... یا پھر خالص جماعتی اور تحریکی پروپیگنڈا.......... اس میں اگر کوئی اضافہ پچھلے چند سالوں سے ہوا ہے تو صرف یہ کہ الاخوان المسلمون کے اہل قلم کی نگارشات اور ان کی تحریک اور شرقِ اوسط کے عام حالات پر معلوماتی مضامین بھی مل جاتے ہیں.......... اور بس!

الغرض.......... قدیم و جدید کا امتزاج سید ابو الاعلیٰ مودودی اور ان کی جماعت کے ذریعے ہوا ہے واقعہ یہ ہے کہ وہ بہت سطحی ہے اور اس نئے پیوند کی اپنی مستقل جڑ کوئی نہیں! لہٰذا نہ صرف یہ کہ اس کے نشوونما اور بڑھنے اور پھلنے پھولنے کا کوئی امکان نہیں بلکہ اس کا بقاء و وجود بھی بہت مشتبہ ہے۔

---

[1] اور یہ صورت عموماً نسبتاً ذہین تر نوجوانوں کے ساتھ پیش آتی ہے۔ اور جماعت اسلامی سے قریب کا تعلق رکھنے والے لوگوں کو بخوبی علم ہے کہ اس طرح کے حادثوں کی مثالیں بہت عام ہیں۔

© rasailojaraid.com